



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

موجودہ دور میں اللہ کے وجود اور اس کی ربوبیت کو ثابت کرنے کے لیے مقالات، تالیفات اور محاضرات کا کثرت سے اہتمام کیا جاتا ہے، مگر توحید الوہیت جو اس کا لازم اور تقاضا ہے اس کے اثبات کے لیے اس سے استدلال نہیں کیا جاتا، جس کے نتیجے میں لوگوں کے درمیان توحید الوہیت سے ناواقفیت، اور اس سلسلہ میں سستی و کاٹلی پائی جاتی ہے، اس لیے بہتر ہوگا کہ آپ توحید الوہیت کی اہمیت پر اس پہلو سے روشنی ڈال دیں کہ یہی مدارجات اور سارے رسولوں کی دعوت کا نقطہ آغاز ہے، نیز یہی وہ بنیاد ہے جس پر دین کے دوسرے امور قائم ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے بندوں پر اپنے حق کو واضح کرنے اور انہیں غیر اللہ کو چھوڑ کر خالص اللہ کی عبادت کی طرف بلانے ہی کے لیے دنیا میں رسولوں کو بھیجا اور آسمان سے کتابیں اتاریں، کیونکہ اس روئے زمین پر بسنے والوں میں اکثر لوگوں نے اس بات کو تو جانا کہ اللہ ہی ان کا مالک و خالق اور رازق ہے، مگر جمالت و نادانی اور آباء و اجداد کی تقلید میں اپنی ساری یا بعض عبادتوں کو غیر اللہ کے لیے انجام دے کر وہ شرک کے مرتکب ہوئے، جیسا کہ نوح علیہ السلام کی قوم اور ان کے بعد کی قوموں، نیز اس امت کے پہلے لوگوں کے ساتھ پیش آیا، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب انہیں اللہ کی توحید کی دعوت دی تو انہوں نے آپ کی دعوت کو ناپسند کیا اور اس کا انکار کرتے ہوئے کہا:

أَجْعَلُ آلَ اللَّهِ إِلَهًا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ مِثْلِ الَّذِي هُمْ عَلَىٰ حُجَّتٍ ... سورة ص

”کیا اس نے سارے معبودوں کو ایک معبود بنادیا، یہ تو بڑی انوکھی بات ہے۔“

ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إِثْمَ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ۚ ۝۳۵ وَيَقُولُونَ إِنَّا أَنْتَنَا لَا نَكُونُ الْبَشَرُ نَحْنُ الْمَلَائِكَةُ نَعْمَ الْبَشَرُ ۚ ۝۳۶ ... سورة الصافات

”یہ وہ (لوگ) ہیں کہ جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو یہ سرکش کرتے تھے (35) اور کہتے تھے کہ کیا ہم اپنے معبودوں کو ایک دیوانے شاعر کی بات پر چھوڑ دیں؟“

اور فرمایا:

إِنَّا وَجَدْنَاهُ آبَاءَنَا عَلَىٰ آثِمَةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثِمَةٍ مُّقْتَدُونَ ۚ ۝۲۳ ... سورة الزخرف

”ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک دین پر پایا ہے اور ہم تو انہیں کے قدم بقدم چلنے والے ہیں۔“

اس مضموم کی اور بھی بہت سی آیتیں موجود ہیں۔

لہذا علمائے اسلام اور داعیان حق پر واجب ہے کہ وہ لوگوں کو توحید الوہیت کی حقیقت بتائیں، نیز توحید الوہیت کے درمیان اور توحید ربوبیت اور توحید اسماء و صفات کے درمیان فرق واضح کریں، کیونکہ غیر مسلموں سے قطع نظر خود بہت سے مسلمان اس سے ناواقف ہیں۔

چنانچہ کفار قریش، دیگر عرب اور اکثر قوم کے لوگ یہ جانتے تھے کہ اللہ ہی ان کا خالق اور رازق ہے، اسی لیے اللہ نے ان پر اسی بات سے حجت قائم کی ہے، کیونکہ اللہ عزوجل بندوں کی عبادت کا مستحق اسی لیے ہے کہ وہ ان کا خالق، رازق اور پورے طور پر ان پر قادر ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَلَكِنَّ سَاءَ لِقَمٍ خَلَقْتُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ... ۝۸۷ ... سورة الزخرف

”اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ ان کو کس نے پیدا کیا، تو یہ ضرور یہی کہیں گے کہ اللہ نے۔“

اور فرمایا:

وَلَنْ نَسْأَلَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَعَرَ الشَّجَرِ لَيْتَقُولُنَّ اللَّهُ... ۱۱... سورة العنكبوت

”اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان اور زمین کس نے پیدائے، اور سورج اور چاند کو کس نے کام میں لگایا تو ضرور یہی کہیں گے کہ اللہ نے۔“

:اور اللہ نے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ حکم دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ ان سے پوچھیں انہیں روزی کون دیتا ہے

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يَبْزِ الْأُمُورَ فَيَقُولُونَ اللَّهُ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۳۱... سورة يونس

آپ کہیں گے کہ وہ کون ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق پہنچاتا ہے یا وہ کون ہے جو کانوں اور آنکھوں پر پورا اختیار رکھتا ہے اور وہ کون ہے جو زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہ کون ہے جو تمام ”کاموں کی تدبیر کرتا ہے؟ ضرور وہ یہی کہیں گے کہ اللہ تو ان سے کہیں گے کہ پھر کیوں نہیں ڈرتے۔

اس مضمون کی اور بھی بہت سی آیتیں موجود ہیں، جن میں اللہ تعالیٰ نے کافروں کے توحید الوہیت کے انکار، نیز بتوں اور اللہ کے سوا بوجی جانے والی ہر چیز کی عبادت کے بطلان پر خود ان کے توحید رلوہیت کے اسی اقرار کے ذریعہ ان پر حجت قائم کی ہے۔

:اسی طرح اللہ تعالیٰ نے بندوں کو یہ بھی حکم دیا ہے کہ وہ اس کے اسماء اور صفات پر ایمان لائیں، اور مخلوق کی مشابہت سے اسے پاک رکھیں، چنانچہ فرمایا

وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا ۱۸۰... سورة الاعراف

”اور اللہ کے اچھے اچھے نام ہیں، تو اسے انہی ناموں سے پکارو۔“

:اور فرمایا

يُؤْتِي اللَّهُ الْإِنْسَانَ الْإِلَهَ إِلَّا الْإِلَهَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ الْغَزِيْرُ الْبَاقِي الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۲۲ يُؤْتِي اللَّهُ الْإِنْسَانَ الْإِلَهَ إِلَّا الْإِلَهَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ الْغَزِيْرُ الْبَاقِي الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۲۳ يُؤْتِي اللَّهُ الْإِنْسَانَ الْإِلَهَ إِلَّا الْإِلَهَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ الْغَزِيْرُ الْبَاقِي الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۲۴... سورة الحشر

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، چھپے کھلے کا چلنے والا مہربان اور رحم کرنے والا (22) وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ، نہایت پاک، سب عیبوں سے صاف، امن دینے والا، نگہبان، غالب ”زور آور، اور بڑائی والا، پاک ہے اللہ ان چیزوں سے جنہیں یہ اس کا شریک بناتے ہیں (23) وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا وجود بخشنے والا، صورت بنانے والا، اسی کے لیے (نہایت) اچھے نام ہیں، ہر چیز خواہ وہ آسمانوں میں ہو ”خواہ زمین میں ہو اس کی پاکی بیان کرتی ہے، اور وہی غالب حکمت والا ہے۔

:اور فرمایا

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۱ اللَّهُ الصَّمَدُ ۲ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۳ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۴... سورة الإخلاص

”آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے (1) اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے (2) نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا (3) اور نہ کوئی اس کا ہمسرہ ہے۔“

:اور فرمایا

فَلَا تَتَّخِذُوا لِلدِّينِ آدَاءً وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۲۲... سورة البقرة

”تو جان بوجھ کر کسی کو اللہ کے برابر مت بناؤ۔“

:اور فرمایا

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۱۱... سورة الشورى

”اس کی طرح کوئی چیز نہیں، اور وہ سنے والا، دیکھنے والا ہے۔“

اس معنی کی اور بھی بہت سی آیتیں وارد ہیں۔

علمائے کرام نے یہ بات وضاحت کے ساتھ بیان کی ہے کہ توحید رلوہیت، توحید الوہیت یعنی صرف اللہ کی عبادت کرنے کو مستلزم ہے، نیز یہ اس کا لازمہ اور تقاضا ہے، یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کافروں پر اسی بات سے حجت قائم کی ہے، اسی طرح توحید اسماء و صفات کا بھی یہی تقاضا ہے کہ ساری عبادتیں اللہ کے ساتھ خاص کر دی جائیں، کیونکہ وہی اپنی ذات اور اسماء و صفات میں پاکال، اور بندوں کا منعم ہے، لہذا وہی اس بات کا سزاوار ہے کہ لوگ اس کی عبادت کریں، اس کے اوامر بجالائیں، اور نواہی سے اجتناب کریں۔

رہی بات توحید عبادت (توحید الوہیت) کی تو اگر کوئی شخص اسے علم و عمل دونوں لحاظ سے اپنا کر اس پر کار بند ہو جائے تو یہ توحید کی باقی دونوں قسموں کو بھی شامل ہے، جیسا کہ علماء کرام نے اس بات کو عقیدہ اور تفسیر کی کتابوں میں تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے، مثلاً تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر بغوی، عبد اللہ بن امام احمد کی کتاب السنہ، امام ابن خزیمہ کی کتاب التوحید، اور علامہ عثمان بن سعید دارمی کی وہ کتاب ہے انہوں نے بشر مرہبی

کے رو میں لکھی ہے، نیز دیگر علماء سلف کی کتابیں۔

اس موضوع پر جن لوگوں نے بہترین کام کیا ہے ان میں شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے شاگرد علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ ہیں، اور اسی طرح بارہویں صدی ہجری اور اس کے بعد کے دور میں ائمہ دعوت و توحید مثلاً امام محمد بن عبد الوہاب رحمۃ اللہ علیہ، ان کے آل و اخفاء اور تلامذہ نیز ان کے منج پر چلنے والے دیگر علماء سنت ہیں۔

اس موضوع پر لکھی گئی بہترین کتابوں میں ”فتح المجید“ اور اس کی اصل ”نیمس العزیز الحمید“ ہے، پہلی کتاب شیخ عبد الرحمان بن حسن رحمۃ اللہ علیہ کی، اور دوسری شیخ سلیمان بن عبد اللہ آل شیخ رحمۃ اللہ علیہ کی تالیف ہے۔

نیز اس موضوع پر بہترین مجموعہ کتاب ”الدرر السنیہ“ کے پہلے اجزاء ہیں، ان میں علامہ شیخ عبد الرحمان بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ نے آل شیخ کے ائمہ دعوت اور بارہویں صدی ہجری اور اس کے بعد کے دیگر علماء کے عقیدہ اور احکام سے متعلق فتاویٰ جمع کیے ہیں، میری نصیحت ہے کہ ان کتابوں کے اور ان کے علاوہ علماء سنت کی دیگر کتابوں کے مطالعہ کا اہتمام کیا جائے، کیونکہ ان میں بڑے فوائد ہیں۔

انہی مفید کتابوں میں سے ”مجموعہ الرسائل الاولی“ ہے جو آل شیخ کے ائمہ دعوت اور دیگر علماء کے رسالوں کا مجموعہ ہے، اور شیخ عبد الرحمان بن حسن، شیخ عبد الطیف بن عبد الرحمان شیخ عبد اللہ ابابطین، شیخ سلیمان بن سحمان، اور دیگر ائمہ توحید کی وہ مولفات ہیں جو اہل باطل کی تردید میں لکھی گئی ہیں، یہ کتابیں بڑی مفید ہیں کیونکہ یہ علمی فوائد کے ساتھ اہل باطل کے بست سارے شکوک و شبہات کے تردید و ازالہ پر مشتمل ہیں، اللہ ان علماء و ائمہ کو اپنی وسیع رحمت سے نوازے، انہیں جنت میں جگہ دے، اور ہمیں ان کی سچی اتباع کرنے کی توفیق دے۔

اسی طرح ”مجلد البحوث الاسلامیہ“ جو ریاست عامہ برائے علمی تحقیقات و افتاء و دعوت و ارشاد سے صادر ہوتا ہے، اس کے شمارے بھی قابل مطالعہ ہیں، جو عقیدہ و احکام سے متعلق گرانقدر علمی تحقیقات اور بے شمار فوائد پر مشتمل ہوتے ہیں۔

لیے ہی میرے فتاویٰ اور مقالات کے ابتدائی اجزاء جو عقیدہ سے متعلق ہیں یہ بھی بہت مفید ہیں، الحمد للہ یہ سب کتابیں مطبوع اور طلبہ علم کے درمیان متداول ہیں، اللہ ان کی افادیت کو عام کرے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

ارکان اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 35

محدث فتویٰ

